شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مدظلہٗ
مظاہر العلوم سہارنپور

# وہ بھی دیکھا
# یہ بھی دیکھا

## دینی
## مدارس
## پچاس
## برس
## پہلے

اسٹرائک کی لعنت اسوقت تک ہمارے مدارس میں نہیں آئی تھی۔ مدارس عربیہ والے اس منحوس لفظ کو جانتے ہی نہ تھے کہ کیا ہوتا ہے۔ اسوقت تک ہر بڑے چھوٹے کے نزدیک مدرسہ کے احسانات اہم اور قابل لحاظ تھے۔ ایک اصول جو میرے اکابر کے یہاں خاص طور سے تھا کہ دوسروں کے جو حقوق اپنے ذمہ ہوں ان کو ادا کرنا اپنا فریضہ ہے۔ اور اپنے حقوق جو دوسروں کے ذمے رہ جاویں انکی وصولی کا فکر نہیں کرنا چاہئے، میرے والد صاحب قدس سرہٗ کا خاص طور سے اس قانون پر عمل تھا۔ وہ کسی بات میں یہ نہیں سوچتے تھے کہ دوسرا کیا کر رہا ہے، وہ ہر بات میں یہ سوچتے تھے کہ مجھے کیا کرنا چاہئے۔؟ میرے چچا جان نور اللہ مرقدہٗ کے ملفوظات میں بھی اور عزیز یوسف مرحوم کی تقاریر میں بھی یہ مضمون بہت کثرت سے ملے گا۔ اور حدیث پاک سے بھی مستنبط ہوتا ہے۔ لیس الواصل بالمکافی ولکن الواصل الذی اذا قطعت رحمہ وصلہا۔ ترجمہ: صلہ رحمی کرنیوالا وہ نہیں جو برابر سرابر کا معاملہ رکھے۔ یعنی یوں کہے کہ جیسا وہ کریگا ویسا میں کروں گا، بلکہ صلہ رحمی کرنیوالا وہ ہے۔ کہ جب اس کے ساتھ قطع رحمی کی جاتے تو وہ قطع رحمی کرنیوالوں کے ساتھ بھی صلہ رحمی کرے۔ (مشکوٰۃ عن البخاری) مدرسہ کے معاملات میں نہ صرف اس ناکارہ کا بلکہ اس زمانے کے تقریباً ہر مدرس اور ملازم کا یہ قانون اور اصول موضوعہ کے طور پر طے شدہ مفروضہ تھا کہ ہمارا کوئی حق مدرسہ پر نہیں جو مدرسہ کیطرف سے مل رہا ہے۔ وہ اللہ کا احسان اور اسی کا عطیہ ہے۔ اور ثانیاً مدرسہ کا احسان ہے۔ اور ہم لوگوں کا کوئی حق مدرسہ پر نہیں ہے۔ اور مدرسہ کا ہر کام چاہے کتنا ہی معمولی سا ہو۔ حتیٰ کہ درس گاہ میں جھاڑو تک، دینے سے بھی مدرس کو عار نہیں تھا۔ اس زمانے میں عار نہیں کہ استنجاء

کے ڈھیلوں کی اینٹوں کے لئے یا حمام کے لکڑیوں کے لئے کسی ملازم یا مزدور کو بلانے کی ضرورت کبھی پیش آتی ہو۔ میں نے دربان سے کہہ رکھا تھا کہ جب اینٹیں یا لکڑیوں کی گاڑی آوے، اوپر درسگاہ میں مجھے اطلاع کر دیا کرے، میں گھنٹہ کے ختم پر ایک طالب علم کو مولانا عبدالرحمٰن صاحبؒ (کاملپوری) کے پاس یہ کہہ کر بھیج دیتا تھا کہ اینٹیں آئی ہوئی ہیں، میں نیچے جا رہا ہوں، مولانا مرحوم بھی فوراً نیچے پہنچ جاتے۔ اور ہم دونوں کو جاتے دیکھ کر دونوں کے یہاں کی جماعتیں ایسی دوڑتیں کہ ہم سے پہلے وہاں پہنچ جاتے، ہم دونوں کو تو ایک پھیرا بھی مشکل سے کرنا ہوتا تھا کہ راستے میں کوئی طالب علم چھین لیتا تھا۔ لیکن اینٹیں ہوں یا لکڑیاں دو تین منٹ سے زائد گاڑیوں کے خالی ہونے میں نہ لگتے تھے۔ بہت سے طالب علموں کو ایک ہی پھیرا کرنا پڑتا تھا۔ نو عمر لڑکے اپنی جرأت دکھانے کے لئے دو پھیرے کر لیتے تھے۔ بہت سی جزئیات اس نوع کی ملیں گی۔ اب اس کے بالمقابل یہ منظر دیکھ کر کہ کسی ملازم سے یوں کہیں کہ پنکھا اٹھا دے تو وہ یہ سوچ کر کہ یہ میرا کام نہیں، اس کا معاوضہ کیا ہو گا۔ کسی کا یہ شعر یاد آ جاتا ہے ؎

ان تینوں کا یہی ہے لیکھا
وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھا


## دینی کتب

جو حضرات مندرجہ ذیل کتابیں خریدنا چاہتے ہیں وہ جلد از جلد بذریعہ خط آرڈر بک کرا دیں۔

۱۔ ریاض الصالحین عربی اعراب والی۔ بہترین کاغذ عمدہ جلد صفحات ۶۸۰، آفسٹ چھپائی ہدیہ ۱۶/ روپے

۲۔ اسلامی بہشتی زیور مکمل بہترین کاغذ اور جلد اعلیٰ آفسٹ چھپائی۔ ہدیہ ۱۶/ روپے

۳۔ تفسیر بیان القرآن مکمل دو جلدوں میں کاغذ اور جلد عمدہ ہدیہ ۱۰۰/ روپے

پتہ: منشی خواجہ محمد اسلام ادارہ اشاعت دینیات سعید منزل ۱۸۷ انار کلی۔ لاہور

## فتاویٰ عالمگیری مترجم اردو مع عربی

کی چھٹی جلد بھی شائع ہو گی۔ کاغذ اعلیٰ سفید سرورق دیدہ زیب، طباعت آفسٹ جلد ۔ تا ۔ کے پورے سیٹ پر ڈاک خرچ بذمہ ادارہ ہذا۔ فرمائش کیلئے پتہ محمد صادق ۔ ناظم جنرل منتظمہ اشاعت فتاویٰ عالمگیریہ سنگل آباد۔ ضلع جہلم